از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا و دیگران

بنام

ایس جے تھانوالا و دیگر

تاریخ فیصلہ:26 فروری، 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

لائسنس-گرانٹ اور تجدید-نمک کی فیکٹری-حکومت اور جواب دہندگان دونوں جائیداد پر اپنے حق کا دعوی کرتے ہیں—جائیداد کی ملکیت کا حق یا پٹہ کے تحت حق ملکیت ایک پیشگی شرط ہے—عدالت عالیہ حق کے سوال میں نہیں گئی اور فریقین کو ٹریبونل کے فیصلے کے لیے بھیج دیا-مقدمے کے حقائق پر عدالتِ عالیہ کے خیالات کا جواز پیش کیا گیا-تاہم یہ اپیل کے نتائج سے مشروط ہو گا—تب تک عدالت عالیہ کی طرف سے منظور کردہ عبوری حکم جاری رہے گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4387، سال 1996۔

رٹ پٹیشن نمبر 2333، سال 1983 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 29.7.1991 کے فیصلے اور حکم سے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

اے این جے رام، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، اے ڈی این راؤ، محترمہ سشما سوری اور ڈی ایس مہرا اپیل گزاروں کے لیے۔

اشوک ایچ دیسائی، کے مادھو ریڈی کرشن مہاجن، اروند کمار شرما، پی ایچ پاریکھ، ڈاکٹر آر بی مسود کر، کے ایل تنیجا اور اے ایم خان ولار جواب دہندگان کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل بمبئی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے جو 29 جولائی 1991 کو رٹ پٹیشن نمبر 83/2333 میں دی گئی تھی۔ تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ ایک ہنومانکس بمبئی میں نمک کا کام چلا رہا تھا۔ اس نے ایک پٹہ بنیاد پر، جس کی تجدید یکم جولائی 1983 کو ہونی تھی، 138 ایکڑ 17 گنٹا اور سمندری فرش وغیرہ کی زمین پر بھنڈپ سرکل میں نمک کی فیکٹری قائم کی تھی۔ جب 30 جون 1983 کو اپیل گزاروں کی طرف سے ایک نوٹس جاری کیا گیا جس میں لائسنس یافتگان پٹہ نامہ پر عمل درآمد کا مطالبہ کیا گیا جس میں اپیل گزاروں کے حق کو تسلیم کیا گیا، تو انہوں نے مذکورہ رٹ پٹیشن میں کارروائی کی مخالفت کی۔ عدالت عالیہ نے متنازعہ حکم میں کہا کہ آیا مدعا علیہان جائیداد کے مالک ہیں یا کرایہ دار اور اس کے نتیجے میں کیا حکومت لائسنس یافتگان کو ان کے حق کو تسلیم کرنے پر مجبور کر سکتی ہے، یہ دائرہ اختیار کے مسائل ہیں۔ چونکہ کلکٹر نے پہلے ہی فیصلہ کر لیا تھا کہ مدعا علیہان کے پاس جائیداد کا حق ہے، جو کہ ایک صحیح لائسنس دینے کی شرط ہے، یہ حکومت پر تھا کہ وہ لائسنسوں کی تجدید پر غور کرے بشرطیکہ لائسنس کی تجدید کے لیے تمام مطلوبہ شرائط کی تعمیل کی گئی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہو۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ کلکٹر کے حکم کے خلاف اپیل پہلے ہی دائر کی جا چکی ہے اور زیر التوا ہے۔ یہ حکومت کا کام ہے کہ وہ اس معاملے کو نمٹائے۔

یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ تجدید کی منظوری کے لیے، جائیداد کا حق یا پٹہ کے تحت حق ایک شرط ہے۔ حکومت نے جائیداد پر اپنے حق کا دعوی کیا اور جواب دہندگان سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنا حق قبول کریں اور ان سے لائسنس جاری کریں۔ دوسری طرف، مدعا علیہان نے جائیداد پر حق حاصل کرنے پر زور دیا اور دعوی کیا کہ کلکٹر کے ذریعے منظور کردہ حکم کے تحت ان کا حق ہے جو اپیل میں موضوع ہے۔ لہذا، عدالت عالیہ نے حق کے سوال پر غور نہیں کیا اور فریقین کو اپیلٹ ٹریبونل کے فیصلے پر بھیج دیا اور اسے آگے بڑھانے کے لیے کارروائی کی۔ لہذا، عدالت عالیہ کے نقطہ نظر کو مقدمے کے حقائق پر بلاجواز نہیں کہا جا سکتا۔ تاہم، یہ اپیل کے نتیجے سے مشروط ہوگا اور اپیل گزاروں کی کارروائی اس کے آگے بڑھنے میں ہوگی۔ تب تک عدالت عالیہ کا منظور کردہ عبوری حکم جاری رہے گا۔ اپیل گزاروں کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ اپیل کو جلد از جلد نمٹائیں اور اسی کے مطابق معاملے کا فیصلہ کریں۔

اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document